میری دھرتی

نگاہوں کا تارا ہے ہندوستاں
مجھے دل سے پیارا ہے ہندوستاں

یہ دھرتی ہے مولانا آزادؔ کی
سبھاشؔ اور نہروؔ کے اجداد کی

مقدس پسینے کی جھل مل بھی ہے
لہو اس میں ٹیپوؔ کا شامل بھی ہے

اسی پر رواں ہیں یہ گنگ و جمن
ہیں سیراب جن سے مرے ہم وطن

سپاہی کے جیسا بڑی آن سے
کھڑا ہے ہمالہ بڑی شان سے

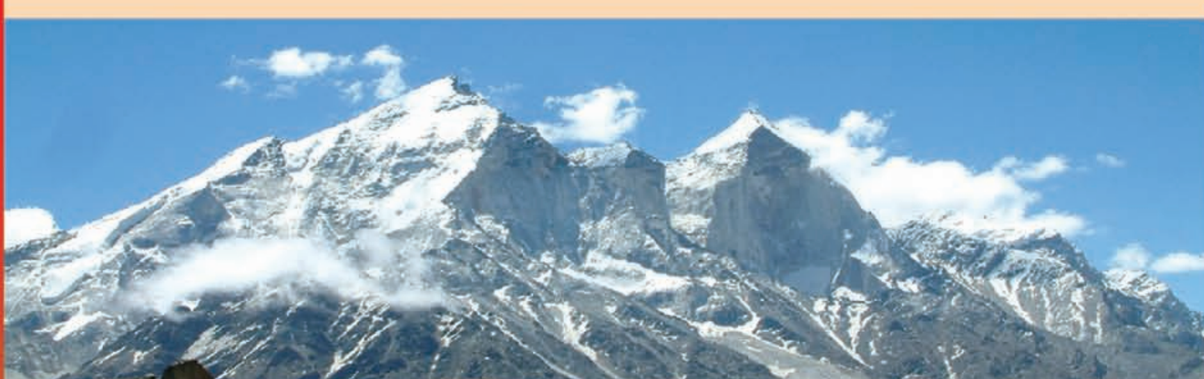

بڑھاتا ہے دھرتی کی زینت یہ تاج
اجنؔتا کی مورت بھی ہے اس کی لاج

کبیؔر اور نانکؔ کی دھرتی ہے یہ
محبت کو بیدار کرتی ہے یہ

یہاں وید کے شلوک گاتے ہیں لوگ
شب و روز کانسے بجاتے ہیں لوگ

عرب کی زباں گونجتی ہے یہاں
صدایے اذاں گونجتی ہے یہاں

بڑی شان والی ہے دھرتی مری
گلابوں کی ڈالی ہے دھرتی مری

خاورؔ نقیب

مشق

۱-   پڑھیے اور سمجھیے :-

مقدس	-	پاک
رواں	-	جاری
سیراب	-	تروتازہ
زینت	-	خوب صورتی
شب وروز	-	دن رات
صدا	-	آواز

۲-   سوچیے اور بتائیے :-

(i)   نظم 'میری دھرتی' سے مراد کون سا ملک ہے؟

(ii)   اس ملک کے لیے کن ہستیوں نے قربانیاں دیں؟

(iii)   اہلِ وطن کن ندیوں سے سیراب ہوتے ہیں؟

(iv)   کن چیزوں سے اس ملک کی زینت ہے؟

(v)   اذان کس زبان میں دی جاتی ہے؟

۳-   جملے بنائیے :-

سیراب،   شان،   بیدار،   اجداد